



## سوال

(28) ایمان کی کمی سے بچنے کا علاج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ہم کبھی کسی جلسے میں ہوتے ہیں یا مسجد میں خطبہ جمعہ سنتے ہیں یا کسی دینی محفل میں ہوتے تو بڑے ولولے اور جذبے سے ہوتے ہیں اور جب نکلنے میں تو وہ جذبات کم ہو جاتے ہیں اس کا کیا علاج ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحابہ کرام رضی اللہ عنہما پر بھی بسا اوقات یہ کیفیت طاری ہو جاتی تھی اس سلسلہ میں مشکوٰۃ کتاب الدعوات باب ذکر اللہ عزوجل والتقرب الیہ کی فصل اول کی آخری حدیث پڑھ لیں ان شاء اللہ العزیز تسلی ہو جائے گی۔

(حفظہ رضی اللہ عنہ بن ربیع اسیدی سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی کہا اے حفظہ رضی اللہ عنہ تیرا کیا حال ہے میں نے کہا حفظہ منافق ہو گیا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا سبحان اللہ تو کیا کہتا ہے میں نے کہا جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتے ہیں آپ ﷺ ہمیں جنت و دوزخ کے ساتھ نصیحت کرتے ہیں گویا کہ ہم جنت و دوزخ کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں جب ہم آپ ﷺ کی صحبت سے نکل کر گھروں میں آتے ہیں تو اپنی بیٹیوں اور اولاد میں مشغول ہوتے ہیں زمینوں اور باغوں میں ہم سب نصح کو بھول جاتے ہیں ابو بکر نے کہا اللہ کی قسم ہماری حالت بھی ایسے ہو جاتی ہے میں اور ابو بکر چلے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے میں نے کہا حفظہ منافق ہو گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو کیا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں آپ ہمیں نصیحت کرتے ہیں جنت و دوزخ کی گویا کہ ہم اپنی آنکھوں سے ان کا حال دیکھتے ہیں جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں ہم اپنی بیٹیوں اور اولاد اور زمینوں اور باغوں میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم بہت سی نصیحت کی باتیں بھول جاتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم ایسی حالت پر رہو تو تم سے فرشتے مصافحہ کریں تمہارے بستروں پر اور راستوں میں فرمایا اے حفظہ ایک ساعت اور ایک ساعت تین بار فرمایا)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل



## عقائد کا بیان ج 1 ص 71

محدث فتویٰ